طوافِ زیارت سے پہلے اورل سیکس کرنے کا حکم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2865

تاریخ اجراء: 03 محرم الحرام 1446ھ/10 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک مرد و عورت حج میں کنکری اور حلق سے فارغ ہو گئے تھے، مگر ابھی طواف الزیارہ نہیں کیا تھا، اور طواف الزیارہ سے پہلے انہوں نے اورل سیکس کر لیا، اب ایسی صورت میں ان پر کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حج میں حلق کرا لینے کے بعد احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں، مگر جب تک طواف الزیارہ نہ کر لیا جائے، اس وقت تک عورتوں کے حق میں احرام کے باقی رہنے کی وجہ سے عورت سے صحبت اور اس کے متعلقات یعنی اُسے شہوت کے ساتھ ہاتھ لگانا، بوسہ دینا سب حرام ہی رہتا ہے، اور جس طرح طواف الزیارہ سے پہلے اگر صحبت کر لی جائے تو اس سے دم لازم ہوتا ہے، یونہی طواف الزیارہ سے پہلے مرد و عورت کے ایک دوسرے کو بوسہ دینے، یا شہوت کے ساتھ چھونے سے بھی دم لازم ہوتا ہے۔ لہذا پوچھی گئی صورت میں اگر مرد و عورت دونوں نے حج تمتع یا حج افراد کا احرام باندھا تھا، تو دونوں پر ایک ایک دم لازم ہو گا، اور اگر اُن دونوں نے حج قران کا احرام باندھا تھا، تو دونوں پر دو دو دم لازم ہوں گے، اور اگر کسی ایک نے باندھا تھا، تو مرد و عورت میں سے جس نے بھی حج قران کا احرام باندھا تھا، اس پر دو دم لازم ہوں گے، اس لئے کہ قارن، حج اور عمرے دونوں کا احرام باندھتا ہے، تو دو احراموں پر جنایت کے سبب اس پر دو کفارے لازم ہوں گے، اور بہر صورت طواف الزیارہ سے پہلے جنایت کے ارتکاب کے سبب اُنہیں توبہ بھی کرنی ہو گی۔

واضح رہے! اورل سیکس (مرد یا عورت کا ایک دوسرے کے اعضائے مخصوصہ کو منہ میں ڈالنا) بغیر احرام کی حالت کے بھی ناجائز و گناہ ہے۔ اور اس سے توبہ کرنا لازم ہے۔

طواف الزیارہ سے پہلے صحبت کرنے، بوسہ دینے اور شہوت سے چھونے پر دم لازم ہونے سے متعلق، الاختیار لتعلیل المختار میں ہے: ”(وإن جامع بعد الحلق، أو قبل، أو لمس بشهوة فعليه شاة) لبقاء الإحرام في حق النساء، وسواء أنزل أو لم ينزل“ ترجمہ: اور اگر حلق کے بعد (طواف الزیارۃ سے پہلے) جماع کیا، یا بوسہ دیا، یا شہوت سے چھوا تو عورتوں کے حق میں احرام کے باقی رہنے کی وجہ سے دم لازم ہو گا، چاہے انزال ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔

(الاختیار لتعلیل المختار، جلد1، صفحہ165، مطبوعہ حلبي، القاھرۃ)

قارن پر صحبت، اور اس کے متعلقات کے سبب دو دم لازم ہوں گے، چنانچہ ہدایہ اور اس کی شرح بنایہ میں ہے: ”(وإذا حلق يوم النحر، فقد حل من الإحرامين لأن الحلق محلل في الحج ۔۔۔ فيتحلل عنهما) أي عن الإحرامين ۔۔۔ إلا في حق النساء إلى طواف الزيارة، وهذا لأن إحرام العمرة في حق النساء كإحرام الحج، ولهذا لو جامع القارن من بعد الحلق قبل الطواف يجب عليه دمان“ ترجمہ: اور جب یوم نحر کو حلق کرا لیا، تو قارن دونوں احراموں سے باہر ہو گیا، کیونکہ حلق حج میں احرام سے باہر کرنے والا ہے تو قارن حلق سے دونوں احراموں سے باہر ہو جائے گا، سوائے طواف الزیارہ تک عورتوں کے حق میں حلال ہونے کے، اور یہ اس لئے کہ عورتوں کے حق میں عمرے کا احرام، حج کے احرام کی طرح ہے، اسی وجہ سے اگر قارن نے حلق کے بعد طواف الزیارہ سے پہلے عورت سے صحبت کی تو اس پر دو دم واجب ہوں گے۔ (البنایۃ شرح الھدایۃ، جلد4، صفحہ313، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

واجبات حج کی نہایت عمدہ اور منفرد کتاب بنام 27 واجبات حج اور تفصیلی احکام میں ہے: ”حِجِ افراد یا تمتّع والے نے وقوفِ عرفہ اور حلق کے بعد لیکن طوافِ زیارت سے پہلے جماع کیا تو حج فاسد نہیں ہوا لیکن واجب ترک ہوا۔ مرد پر ایک دَم لازم ہو گا۔۔۔ اگر عورت بھی حج کے احرام سے تھی اور موقع یہی تھا تو وہ بھی یہی کفارہ دے گی۔ قارن نے وقوفِ عرفہ اور حلق کے بعد مگر طوافِ زیارت سے پہلے جماع کیا تو حج فاسد نہیں ہوا لیکن ترکِ واجب ہوا۔ مرد پر دو دَم لازم ہیں اور اگر عورت نے بھی قِران کی نیت کی تھی اور موقع یہی تھا تو اس پر بھی دو دَم لازم ہوں گے“۔

(27 واجبات حج اور تفصیلی احکام، صفحہ186، 187، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net